

سلسلہ النہج 1



دَعْوَتِ غُورِ فِکَر

قادیانیت
ایک خطرناک تحریک

جس کے متعلق جانتا ہر مسلمان کا اولین فرض ہے

مرکز سیراجیہ مکی بصرہ اکرم پارک، غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456

www.endofprophethood.com markazsirajie@hotmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نبوت اور رسالت کا روشن سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضور خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص منصب نبوت پر فائز نہ ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت و نبوت کا دور قیامت تک ہو گا۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اس کو ”مقیدہ ختم نبوت“ کہتے ہیں۔ یہ مقیدہ دین اسلام کی بنیاد اور ایمان کی روح ہے۔ دین اسلام کی خوبصورت عمارت اس اہم مقیدہ پر قائم ہے۔ اس مقیدہ کو کمال دینے سے ہماری عمارت ذمین بنیں ہو جاتی ہے۔ اور ملت اسلامیہ کی وحدت کا راز بھی تا قیامت اسی مقیدہ میں پنہاں ہے۔ قرآن کریم کی ایک سو آیات اور دوسری احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقیدہ کی حیثیت کی گواہی دی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کما سب سے پہلا اذکار مسئلہ ختم نبوت پر ہوا۔ جب مسئلہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پہری جماعت نے اس گستاخ کو حلقہ طور پر کاٹ دیا اور واجب کفای قرار دیکر اسے اس کی جماعت سمیت جہنم رسید کیا۔ اسی طرح ہر دور میں مختلف لوگوں نے نبوت، مسیحیت اور یہودیت کے جھوٹے دعوے کیے جن میں چھ تھے سو سال، چار سو سو سال تک بھی رہے۔ لیکن ہر دور کے مسلمانوں نے ان فتنوں کو ختم کر کے اپنے اوپر جنت واجب کر لی۔ برصغیر قبضہ کرنے کے باوجود انگریز مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے خائف تھا۔ اس نے اسلامی تاریخ سے یہ افتادہ کر لیا تھا کہ مسلمانوں کی عزت جہاد سے اور مسلمانوں کی اہمیت جہاد سے ہے۔ انگریز نے جہاد کو ختم کرنے اور امت کو ختم کرنے کے لیے ایک انگریزی بی بی خانے کا منصوبہ بنایا۔ اس کام کے لیے اس نے سیکورٹ بکھری کے ایک مثنوی مرزا قلام احمد قادیانی کا انتخاب کیا جس کا نام بھی انگریزی حکومت کا وہ قادیان تھا۔ مرزا قلام احمد قادیانی نے انگریز کے اجرتی لڑاکو کا کردار ادا کرتے ہوئے ”فقہ قادیانیت“ کی بنیاد رکھی۔

قادیانیت کیا ہے؟ قادیانیت اسلام دشمن طاقتوں کا پیدا کردہ سیاسی اور مادی فتنہ ہے جسے مرزا قادیانی نے غلطی سے دے کر مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کے حقائق ٹھکڑے شہادت پیدا کرنے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانوں کی بے انتہا محبت کم کرنے اور جذبہ جہاد کو مٹانے کے لئے تیار کیا۔ قادیانی یہودیوں کے آگے اسدھار کے قریب یا فخر، امرائیل اور عمارت کے ایجنٹ ہیں۔ ان کی فریادوں میں قوانین اسلام کا وہ گھڑا ٹوٹا ہے جس کی بناء پر یہ کفر سے زیادہ خطرناک ہیں۔ قادیانیت کا دور ملت اسلامیہ کے لیے ایک ناسور اور ایمان کیلئے زہر قاتل ہے، قادیانیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت و دشمنی اور ختم نبوت پر ڈاکوئی کا دور نام ہے۔

ختم نبوت کا کام کیا ہے؟ ختم نبوت کا کام خلافت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول کا بھاری ذریعہ ہے۔ قادیانیوں کو شیطان سے زیادہ دشمن سمجھنا ضروری ایمان ہے اور اس فتنہ کا استقبال جہاد بائیس سے کم نہیں ہے۔ فقہ قادیانیت کے خلاف کام اللہ پاک کی رضا مندی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ خوش بخت و سعادت و نجات والوں کو فتنہ رشتہ لان کاموں کے لیے قبول فرماتی ہے۔

قادیاہوں کے چہ کفر یہ عطا کر

اللہ تعالیٰ، دنیا و کرام، علیم، مسلم، صلہ کرام رضی اللہ عنہم قرآن مجید، حرمین شریفین اور مسلمانان عالم کے حلقہ
قادیاہوں کے کفر یہ عطا کرنا خود غور و جانچوں کی کتابوں سے ملاحظہ فرمائیں۔ ہم ان کفر یہ اور دوسرے قریب قریب کفر یہ
کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے بار بار استغفار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق:

1۔ ”میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔“

(کتاب الہامیہ صفحہ 85، جدید دعائی خزائن جلد 13 صفحہ 103 اور مرآۃ قادریانی)

2۔ ”وہ خدا جس کے چہنے میں اور دروہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چہروں کی طرح
پیشہ و آکس کا۔“
(خلیات الہیہ صفحہ 4، جدید دعائی خزائن جلد 20 صفحہ 396 اور مرآۃ قادریانی)

3۔ ”کیا کوئی شخص سے اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانے میں خدا سنا تو ہے مگر وہ نہیں بلکہ اس کے یہ سوال
ہو گا کہ میں نہیں ہوں۔ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہو گیا ہے۔“

(مجموعہ ایچ احمدیہ صفحہ 144، جدید دعائی خزائن جلد 21 صفحہ 312 اور مرآۃ قادریانی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توفیق:

1۔ ”جو شخص جو شہ اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا ہے اور نہیں بچا ہے۔“

(خلیات الہامیہ صفحہ 171، جدید دعائی خزائن جلد 16 صفحہ 339 اور مرآۃ قادریانی)

2۔ ”خدا نے آج سے میں، برسی پہلے براہین احمدیہ میں، میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا
عنوان خود قرار دیا ہے۔ پس اس طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی
تخلل نہیں آیا کیونکہ عمل اپنے اصل سے علوہ نہیں ہوتا۔“

(ایک نقلی کاغذ صفحہ 8، جدید دعائی خزائن جلد 18 صفحہ 1212 اور مرآۃ قادریانی)

3۔ ”قادیاں میں اللہ تعالیٰ نے ہر فرد کو مسلم کا نام دیا ہے اور کوہ پر کرے۔“

(مجموعہ ایچ احمدیہ صفحہ 15، جدید دعائی خزائن جلد 18 صفحہ 1212 اور مرآۃ قادریانی)

4۔ محمد اکرام آئے ہیں ہم میں

محمد بچے ہوں جس نے اکل

اور آگے سے ہیں بڑا کراچی شان میں

سلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(خلیات الہامیہ صفحہ 125، اکتوبر 1906)

5۔ ”ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کلمات عطا ہوتے تھے کسی کو نبوت، کسی کو کلمہ، مگر سچا مومن کو توفیق

بہت ہی سب اس نے جو تھوہر کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا اور اس قابل ہو گیا کہ عقل نبی کو لانے میں عقل نبوت نے کچھ سوچ کے قدم کو بچھے نہیں دیکھا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم کے پہلو پہلوا کر کھڑا کیا۔“
(نور الفضل صفحہ 23 علامہ ابن اثیر اس کا اسے صراحتاً اسلام احمد دہلوی)

نور مرزا دہلوی کہتا ہے کہ کچھ پرہی نازل ہوئی ہے، چہرہ کو لے ملاحظہ فرمائیں۔

(ا) ”وَمَا لَوْ سَأَلَكَ إِلَّا رَحِمَةً لِلْعَالَمِينَ“

(تذکرہ محمودی، اہل اہانت صفحہ 834 طبع دوم، صفحہ 640 طبع سوم، صفحہ 547 طبع چہارم، از مرزا احمد دہلوی)

(ب) ”لَوْلَاكَ لَمَّا حَقَّقْتَ الْإِلَهِيَّاتِ لَوْلَاكَ لَمَّا حَقَّقْتَ الْإِلَهِيَّاتِ لَوْلَاكَ لَمَّا حَقَّقْتَ الْإِلَهِيَّاتِ“

(تذکرہ محمودی، اہل اہانت صفحہ 849 طبع دوم، صفحہ 654 طبع سوم، صفحہ 556 طبع چہارم، از مرزا احمد دہلوی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توحین:

1۔ ”ہاں آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آ جاتا تھا، اپنے گھس کو ہڈیاں سے نہیں روک سکتے تھے..... یہ بھی یاد ہے کہ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو کبھی قدر صحت ہو گئی تھی، یہ بھی عادت تھی۔“
(حاشیہ جام، ختم صفحہ 8، صندید روحانی، جلد 11 صفحہ 289، از مرزا احمد دہلوی)

2۔ ”آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کا نام نہان بھی نہایت ہلکا اور طہرے تھیں، دادیں اور ستائشیں آپ کی زبان کا بار بار بکری اور گھس جیسے جن کے ٹخن سے آپ کا وجود نکلتا رہتا تھا۔“ (جام، ختم صفحہ 7، روحانی خزائن، جلد 11 صفحہ 291، از مرزا احمد دہلوی)

3۔ ”جسٹائوں نے بہت سے آپ کے ٹخنے کھجے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ آپ سے کوئی مجبور نہیں ہوا اور اس دن سے کہ آپ نے مجبور نہ کئے، دلوں کو گندہ گالیاں دیں اور ان کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا، اسی روز سے شرکیوں نے آپ سے کہا کہ کیا۔“
(حاشیہ جام، ختم صفحہ 8، صندید روحانی، جلد 11 صفحہ 290، از مرزا احمد دہلوی)

4۔ ”ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بچو، غلام احمد ہے“

(راشید اہلہ، جلد 20، صندید روحانی، خزائن، جلد 18 صفحہ 240، از مرزا احمد دہلوی)

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی توحین:

1۔ ”جو شخص قرآن شریف، ایساں ۴۵ ہے اس کو چاہیے کہ وہ ابو ہریرہ کے قول کو ایک روزی منہج کی طرح پیکھ دے۔“
(نور سراج، ص ۱۱، صندید روحانی، خزائن، جلد 21 صفحہ 410، از مرزا احمد دہلوی)

2۔ ”حضرت عائشہؓ نے عقلی حالت میں اپنی زبان پر میرا سر رکھا اور گھسے کہا کیا کہ میں ان میں سے ہوں۔“

(ایب قلیلی، کاہلہ، حاشیہ) صفحہ 9، صندید روحانی، خزائن، جلد 18 صفحہ 213، از مرزا احمد دہلوی)

3۔ ”ہانی خلاف کا بھٹلا چھوڑو، اب ہی خلاف کر لو۔ ایک دعوے میں تم میں موجود ہے اس کو چھوڑنے اور مردہ عقل کی

عاش کرتے ہو۔“ (تحرکات ہدایہ صفحہ 400 اور 411)

۲۔ ”میں دہلی ہوں جس کی نسبت ابن عربین سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابو بکرؓ کے درجہ پر ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا کہ ابو بکرؓ ”کیا وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے۔“ (مجموعہ شہادت جلد 3 صفحہ 27 اور 411)

قرآن مجید کی توجیہ:

۱۔ ”قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے حبیب کا شعر ہیں۔“

(آئینہ کلمات الہامات صفحہ 635 طبع دوم صفحہ 641 طبع سوم صفحہ 548 طبع چہارم اور 14 دہلی)

۲۔ ”میں نے کہا کہ تمہیں شہوں کا نام اعراس کے ساتھ قرآن شریف میں صبح کیا گیا ہے۔ کہہ دو یہ اعراس و اعراس۔“

(ازالہ ہام (حاشیہ) صفحہ 77 مجموعہ دہلی خزائن جلد 3 صفحہ 140 اور 411)

رحمن شریفین کی توجیہ:

۱۔ ”لوگ معمولی اور اعلیٰ طور پر سچ کرنے کو بھی جانتے ہیں مگر اس جگہ (دہلی میں آغا) اعلیٰ رُج سے ثواب زیادہ ہے اور داخل رہنے میں نقصان اور خطر، کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور عظم دہانی۔“

(آئینہ کلمات اسلام صفحہ 352 مجموعہ دہلی خزائن جلد 5 صفحہ 352 اور 411)

۲۔ ”حضرت سچ سمجھنے والے اس کے حقیقی بزرگ اور دیوانے کہ جو بار بار یہاں (دہلی میں) آتے تھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے کہ وہ دہلی میں سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا۔ تم زور و کرم میں سے کوئی نہ کاٹا جائے گا یہ بتا دو وہ کہ کب تک رہے گا۔ آخر ایمان کا دودھ بھی سوکھ جائے گا کہ یہ ہے کیا کہہ دو صبح کی چھاتیوں سے پیدا ہو سوکھ گیا کہ نہیں۔“

(حجۃ الریٰ صفحہ 48 اور 49 مجموعہ دہلی خزائن جلد 5 صفحہ 33 اور 411)

مسلمانوں کو گالیاں دینا اور کفر کا فتویٰ دینا اور دہلی کی گالیاں بھری خوبات پر کمال کتاب لکھی جاسکتی ہے۔

۱۔ ”اور ہماری سچ کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا دے گا کہ اس کو دینا اور مرام بننے کا شوق ہے اور طالع زاد نہیں۔“ (انوار اسلام صفحہ 30 مجموعہ دہلی خزائن جلد 9 صفحہ 31 اور 411)

۲۔ ترجمہ ”میری ان کتابوں کو ہر مسلمان صحت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے سوا کس سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رطوبتوں (دعا و دعوتوں) کی اولاد لے میری تصدیق نہیں کی۔“

(آئینہ کلمات اسلام صفحہ 547-548 مجموعہ دہلی خزائن جلد 5 صفحہ 547-548 اور 411)

۳۔ ”خدا تعالیٰ نے میرے پر نگاہ کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔۔۔“

مسلمان نہیں ہے۔“ (آئینہ کلمات الہامات صفحہ 600 طبع دوم صفحہ 607 طبع سوم صفحہ 519 طبع چہارم اور 411)

۴۔ ”میں اسے یہ باتوں کے قریب رہنے کو کہتا ہوں کہ انہی باتوں سے بڑھ گئی ہیں۔“

(انجمن اہل حق، ص 53، مسند احمد، جلد 1، ص 153، ازمرزا قادیانی)

جہاد سے حقیقی معنی:

- 1۔ ”سب سے بڑا کلمہ جس کا معنی اس سلطنت انگریزی کی تاجیہ اور حاکمیت میں گدھا ہے اور میں نے مسابقت جہاد اور انگریزی حکومت کے بارے میں اس فرقہ کو نہیں سمجھا اور اشتہار شائع کئے ہیں کہ اگر وہ سب کچھ اور کتابیں انکسٹی کی جائیں تو یہاں اللہ کی بات سے بھر سکتی ہیں۔“ (تزیین المصنوع، ص 27، مسند احمد، جلد 1، ص 155، ازمرزا قادیانی)
- 2۔ ”یاد رہے کہ مسلمانوں کے فرقوں میں سے فرقہ جس کا خدا نے مجھے امام اور قاضی اور دہر ضرور فرمایا ہے ایک بڑا امتیازی مکان اپنے ساتھ رکھتا ہے اور وہ یہ کہ اس فرقہ میں کلمہ اور کلمہ جہاد بالکل نہیں اور نہ اس کی انتظام ہے۔ بلکہ یہ مبارک فرقہ بظاہر ظہور اور نہ بچہ ظہور پر جہاد کی تعلیم کو ہرگز نہ پاتا نہیں سمجھتا ہے اور لکھا اس بات کو تمام جہالت ہے کہ میں کی امت سے لئے گئے ہیں اس کی جائیں۔“ (انجمن اشتہارات، جلد 3، ص 357، ازمرزا قادیانی)

انگریز کے حقیقی معنی:

- 1۔ ”میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں اور دوسرے اس سلطنت (انگریز) کی جس نے امن قائم کیا ہوا ہے جس نے خالصتہ کے ہاتھ سے اپنے سامنے نہیں کیا۔“ (نہایت القرآن، ص 84، مسند احمد، جلد 1، ص 380)
- 2۔ ”میں نہیں دیکھ سکتا کہ جہاد کی تعلیم اسلام کے فرقہ انگریز کی اور جہاد اور اپنے مریدوں میں یہی ہاتھیں چاندی کرتا رہا۔“ (تزیین المصنوع، ص 28، مسند احمد، جلد 1، ص 156، ازمرزا قادیانی)

قادیانیوں اور دوسرے کفاروں میں فرقہ

یہودی اپنے آپ کو یہودی، عیسائی اپنے آپ کو عیسائی اور سکھ اپنے آپ کو سکھ کہتے ہیں لیکن قادیانی مسلمانوں سے قادیانی معنی خدا سے ہے اور جہاد اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ قادیانی زمرہ حق ہیں اور زمرہ باطل اور جہاد ہے جو اپنے کلمہ پر خدا کو اسلام کا نام دے یعنی یہ لوگ اسلام کے باطلی ہیں اور اسلامی تعلیمات کی رو سے کسی کی رعایت اور عمل واپس کے سخت نہیں جس طرح کسی ملک کے باطلی قابل گرفت ہوتے ہیں۔ اگر قادیانی بھی یہ تسلیم کر لیں کہ ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں تو جہاد لاکھ کوئی بجھو نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود نصاریٰ کے ساتھ تعلق رکھا اور یہ سب دیکھا گیا۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدعیان نبوت کے ساتھ نہ صرف تعلقات کو بظاہر اور بالکل حضرت خلیہ رضی اللہ عنہ کے درجہ رسولی کا کام تمام کر لیا اور مسئلہ کتاب کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے خدا نے لگا دیا اور اس جنگ میں اسلامی قانون کے مطابق ان دہریوں کے بچے، جو تھے، فصلیں، پھل غرض ہر چیز چلا کر دی گئی حالانکہ عام کافروں کے خلاف جنگ میں ایسے سخت اقدامات کی اجازت نہیں۔

مسلمانوں کیلئے دعوتِ خودگرد

مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا کفر یہ سادہ فنی نسل کے ایمانوں کو الجھنے کے لئے بڑھاپا ہے۔ قادیانی ادارے نے ہزاروں کو لڑکری، چھوڑ کر اور لڑکوں کی فکری کالاج دے کر اپنے نام فريب میں پھنسا کر مرشدِ خار ہے ہیں۔ وہ کیسا مسلمان ہے جو دوح کوڑ پا اور دھول کو ہلا دینے والے ان کفریہ عقائد اور عزائم سے آنکھیں بند کر کے خاموش بیٹھا رہے۔ محبوبِ خدا خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ چاہتے والے مسلمانو! آپ کی غیرت ایمانی کہاں سرگئی؟ قادیانیت کے لقمے کو کون روکے گا؟ حرام است کے اعمال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم قادیانی تواریخوں سے سوال کرتے ہیں کہ تم اہلِ ذمت، والدین، لیکن بھائی، دوست، اصحاب، خاندان اور کاروباری عزت و ناموس کے تحفظ کی خاطر اپنے ذاتی دشمنوں سے ہر قسم کے تعلقات ختم کرنے میں قویٰ کی خاطر نہیں کرتے لیکن میرے اور میرے اصحاب قرآن و سنت اور عالم اسلام کے دشمنوں کے ساتھ تمہارے تعلقات، دوستیاں، اہلیانہ، بیعتنا، سلام و کلام، لیکن دین، شادی بیاہی اور کاروبار میں شرکت سب کیوں جاری ہیں؟ مسلمانو! کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ آپ نے اس جھگڑے کی میں اپنے ذاتی اغراض و مقاصد کیلئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کو چھپے چھوڑ دیا اور ردِ محض آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت سے محروم ہونا چاہتے ہو، ناموسِ معاصیوں۔ اگر آپ ردِ محض حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو قطعاً ختمِ نبوت کے اعلیٰ ترین کام میں شریک ہوں۔

مسلمانوں سے بائیل

- 1۔ قادیانی مارنہ اور بیچالے کے لئے لڑ رہیں وہ بچے خرچ کر رہے ہیں اور اپنے کفریہ عقائد کو بچے لڑنے پر بکیر بھاد میں بچھا کر پھونکی دیا گیا تقسیم کر رہے ہیں۔ شیخزادان ٹیکسری اور دیگر قادیانی کاروباری ادارے اعلیٰ مصنوعات کی فروخت سے کروڑوں روپے سالانہ قادیانی عیامت کو کھڑے دیتے ہیں۔ یہ مسلمانوں سے کتنا کجی کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے لہذا ان کی تمام تر مصنوعات اور اداروں کا مکمل بائیکاٹ کرنا ہر مومن رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دینی و اہلِ باریفہ ہے۔
- 2۔ 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 1984ء کو حکومت پاکستان نے قادیانوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298B کے تحت قید اور محرومی و ملاقا کے سزاوارتہ ہیں ہاں اگر ان کے خلاف مقدمہ درج کرنا نہیں چاہا آپ کا قانونی اور دینی فریضہ ہے۔
- 3۔ مرزا قادیانی خود محمد رسول اللہ ہونے کا دعوہ کر رہے ہیں اس طرح وہ عثمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں بدترین توہین کا مرتکب ہوا ہے لہذا مرزا قادیانی کو نامے والے خطرناک گروہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر نظر رکھیں۔ ان کی آمد و بوی سرگرمیوں کو روک کر حق مسلمان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ و باعقل خاتم رکھ سکتے ہیں۔

- 4۔ عادیانی سوال کرنے ہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں، تلاوت پڑھتے ہیں، راج کرنے ہیں، ہر گھنٹی یہ سولہی لوگ ہمیں کافر کہاں کہتے ہیں؟ یہ عادیانوں کا دھوکہ ہے۔ عادیانی کافر ہو کر بھی ہم سب مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ مرزا قادیانی کو یہ ہے کہ ”ہر ایک شخص جس کو کبھی رحمت بکچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا، وہ مسلمان نہیں ہے۔“ عادیانی کہتے ہیں کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں۔ یہ بھی قادیانوں کا دھوکہ ہے۔ عادیانی خاتم النبیین سے افضل نبی مرسل لیتے ہیں، آخری نبی ”حق مراد نہیں لیتے ہیں، خاتم کے معنی افضل، دنیا کی کسی دشمنی میں نہیں۔ عادیانی مسلمانوں کو کہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) کو کلمہ گم کر کے دیکھ لو ہم گم ہیں، یہ بھی ان کا دھوکہ ہے۔ انام اللہ، حفیدہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ”نبی نبوت سے قبل طلب کرنے والا بھی کافر ہو جاتا ہے“ لہذا نبی نبوت کے حلقہ سے خارج ہو جاتا ہے۔
- ایسے سوالات اور قادیانوں کے دہلے بڑھنے کے جذبات حاصل کرنے کے لئے آپ مرکز سراج میں مداخلت کریں۔
- 5۔ علامہ کرام پر یہ فریضہ عاکم ہوتا ہے کہ وہ بیٹے ملک ازم ایک طلبہ جمعہ میں عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط دلائل سے واضح کرتے ہوئے مسلمانوں کی ذہن سازی کریں تاکہ بے غیر مسلمان عادیانوں کی ارتدادی ہاتھوں سے محفوظ رہ سکیں۔
- 6۔ اعتریہ والے حضرات سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ www.endofprophethood.com مستقل ورثہ کرتے رہیں۔ خود بھی استفادہ کریں اور اپنے دوستوں کو بھی بتائیں۔ یہ آپ کا دینی فریضہ ہے۔
- 7۔ عقیدہ ختم نبوت اور دھوکہ دہیت پر مطلق الزام پھر مرکز سراج سے ملت حاصل کرنے کے لئے لکھیں، فون کریں تاکہ خود قریب لائیں اور اس دھوکہ پر جان سی ڈاؤن (CD) بھی دستیاب ہیں۔
- 8۔ عادیانوں کی اصل کتابوں سے عالمہ حیات کے مصلحت نبوت کے طور پر حاصل کرنے کے لئے مرکز سراج سے رابطہ فرمائیں اور اس مصلحت کے تمام اہل بیت کی عادیانوں کی اصل کتابوں سے لگی فوٹو کاپی بھی منگوا سکتے ہیں۔
- 9۔ اپنے مسلمان ساتھیوں کو عقیدہ ختم نبوت سے آگاہ کریں اور عادیانوں سے مکمل قطع تعلق کریں۔ ان کو اپنی کسی مجلس یا کسی پروگرام، شادی، عہد، خوشی غمی کی تقریب سے، جنازہ وغیرہ میں برداشت نہ کریں۔ اور ہر طرح پران کا مقابلہ کریں۔
- 10۔ تمام خواتین و حضرات سے اپیل ہے کہ یہ مصلحت کثیر تعداد میں چھپا کر ملت تقسیم کریں یا بیچانے کے لئے ہم سے رابطہ کریں تاکہ اس مسئلہ کی مکمل تشریح دہیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی احتیاجی ایوان نہ لٹ سکے۔
- 11۔ تمام خواتین و حضرات سے اپیل ہے کہ اپنے عطیات، عداوت، ڈکڑاؤ مرکز سراج کو دیں تاکہ اس مسئلہ اور مسئلہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا حصہ بھی شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آپ اپنے عطیات، دیرہ کرٹ کاڈز نمبر 82-1246 تاکہ مرکز سراج سے حبیب بنک ٹیکری یا پراپرٹیز، مانچ میں بھیج سکتے ہیں۔
- اسلامی عالم ہست کریں آگے بڑھیں، محفل قریب ہے، رحمت حق انتہا کر رہی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خلافت کا سرور جاں فرماتے والا ہے۔ اللہ رب العزت ہماری ان حقیر محنتوں کو اغوا کی دولت سے بالالہ فرما کر اپنی رضا کا سبب بنائے۔ آمین ختم آمین